



وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ... ۱۸۵ ... سورة البقرة

”اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔“

لہذا ان روزوں کی آپ کو قضاء دینا ہوگی۔ نماز ترک کرنے کا آپ نے جو یہ سبب بتایا ہے کہ آپ کو قبلہ کا علم نہیں تھا اور آپ ان کے کھانے پینے کی کسی چیز کو بھی استعمال نہیں کرتی تھیں، تو یہ بات درست نہیں اور نہ اس وجہ سے نماز ترک کرنا درست ہے کیونکہ آپ پر واجب تھا کہ آپ بقدر استطاعت نماز ضرور ادا کرتیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة التائبين ۲۸۶

”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔“

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التائبين ۱۶

”سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(واذا امرتكم بشئ فاتوا منه ما استطعتم) (صحیح البخاری الاعتصام بالكتاب والسنة باب اقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ج: 6288 و صحیح مسلم الحج باب فرض الحج مرة الحج: 1337)

”جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو مقدمہ رہا سے بجا لاؤ۔“

لہذا انسان جب کسی ایسی جگہ میں ہو جہاں اسے قبلہ کا علم نہ ہو، کوئی جہت قبلہ بتانے والا قابل اعتماد آدمی بھی نہ ہو تو وہ کوشش کر کے جہت قبلہ کا تعین کرے اور جس جہت کے بارے میں ظن غالب ہو کہ قبلہ اس طرف ہے تو احرار منہ کر کے نماز پڑھ لے۔ ان نمازوں کا اعادہ بھی لازم نہ ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 254

محدث فتویٰ